New Edition

SRM
اضافی مطالعاتی مواد

92 Publishing House

اُفُق

Urdu Series for Pre-O-Level

آٹھویں جماعت کے لیے

یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کی روشنی میں

شاذیہ اِسلام

اِسلام زندہ باد

نوٹ: (حسبِ روایت، طلبا سے سبق پڑھوانے کی بجائے یہ کہانی اور کچھ دوسرے اسباق اُستانی صاحبہ خود پڑھ کر سُنائیں۔ چاہیں تو دو بار سُنائیں اور بچوں کو جملوں کا اُتار چڑھاؤ اور دُرست تلفّظ سکھانے کے ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معانی سمجھائیں اور بتائیں)۔

چند سال گزرے کہ لیڈی بارنس، ایک مقدمے میں ملوّث ہو کر اپنے نومُسلم انگریز شوہر کے ساتھ میرے پاس آئی۔ چُوں کہ الزامات سراسر جھوٹ تھے ،اس لیے عدالت نے انھیں باعزت بری کر دیا۔ وکالت کے فرائض میں نے انجام دیے تھے ،اس لیے چند روز بعد لیڈی بارنس میرا شکریہ ادا کرنے لاہور تشریف لائیں ۔

اُس وقت میں نے سوال کیا، ''لیڈی صاحبہ! آپ کے مشرف بہ اسلام ہونے کے اسباب کیا ہیں؟''

''مسلمانوں کے ایمان کی پختگی، ڈاکٹر صاحب!'' لیڈی صاحبہ نے جواب دیا اور وضاحت کے لیے ایک واقعہ سُنایا:۔

'' ڈاکٹر صاحب ! میں نے دیکھا ہے کہ دنیا بھر میں کوئی بھی ایسی قوم نہیں جس کا ایمان مسلمانوں کی طرح پُختہ ہو۔ بس اِسی چیز نے مجھے اسلام کا حلقہ بگوش بنا دیا۔'' لیڈی بارنس نے ذرا تامّل کیا اور کہا:

''ڈاکٹر صاحب! میں ایک ہوٹل کی مالکہ تھی ۔ میرے ہوٹل میں ایک ستر سالہ بوڑھا مسلمان ملازم تھا۔ اُس بوڑھے کا فرزند نہایت ہی خوب صورت نوجوان تھا ۔ ایک وبائی بیماری میں وہ لڑکا چل بسا تو مجھے بے حد صدمہ ہوا۔ میں بوڑھے کے پاس تعزیت کے لیے گئی' اُسے تسلی دی اور دِلی رنج وغم کا اظہار کیا۔ بوڑھا نہایت غیر متاثر حالت میں میری باتیں سنتا رہا۔ جب میں خاموش ہو گئی تو اس نے نہایت تشکّرانہ انداز میں آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھائی اور کہا:

'' میم صاحب! یہ اللہ کی تقدیر ہے، وہ اللہ کی امانت تھی، اللہ لے گیا، اِس میں غم زدہ ہونے کی کیا بات ہے ، ہم پر تو ہر حالت میں خدائے غفور کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے۔''

''ڈاکٹر صاحب ! بوڑھے کا آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھانا ہمیشہ کے لیے میرے دل میں پیوست ہوگیا ۔میں بار بار اُس کے الفاظ پر غور کر رہی تھی اور حیران تھی کہ الٰہی! اس دُنیا میں ایسے صابر و شاکر لوگ موجود ہیں ۔جستجو ہوئی کہ بوڑھے نے ایسا پُراستقامت دل کیسے پایا؟'' اِسی غرض سے میں نے پوچھا :''کیا مرحوم کے اہل وعیال بھی ہیں؟'' وہ کہنے لگا:'' ایک بیوی ہے اور ایک چھوٹا بچہ۔'' بوڑھے کے اس جواب نے میری حیرت کم کردی۔ میں نے اس کے دل کے سکون کی یہ وجہ سوچی کہ پوتا موجود ہے، اس واسطے وہ اس کی زندگی اور محبت کا سہارا بنا رہے گا۔''

''اِس واقعہ کو زیادہ مُدت نہیں گزری تھی کہ یتیم بچے کی ماں چل بسی۔ اِس سے میرے دل کو بہت تکلیف ہوئی ۔ بوڑھے کی بہو کا غم میری عقل پر چھا گیا۔تعزیت کے لیے میں اُس کے گاؤں روانہ ہوئی۔ اُس وقت جذبات وتخیلات کی ایک دُنیا میری ہم رکاب تھی۔ سوچتی تھی کہ اس تازہ مصیبت نے بوڑھے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہو گی۔ وہ ہوش وحواس کھو چکا ہوگا۔ اِن ہی خیالات میں گُم، میں بوڑھے کے گھر پہنچی تو وہ سر جُھکائے لوگوں کے ہجوم میں بیٹھا تھا۔ میں نے اُس کی اِس تازہ مصیبت پر افسوس کا اظہار کیا اور اُسے اپنی

سوال۶: (الف) مندرجہ ذیل میں جہاں ''غیر'' یا ''نا'' کی ضرُورت ہو، لگا کر متضاد الفاظ بنائیں اور اُن متضاد الفاظ کو جُملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	متضاد	جُملے
مکمل		
محتاط		
ضروری		
معقول		
ممکن		
متبرک		
اسلامی		
سعادت مند		
حاضر		
آباد		
اہم		
اہل		

(ب) خط کشیدہ الفاظ کے متضاد خالی جگہوں میں لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

- جدید اور _____ کے حسین امتزاج سے شاہی قلعہ بے حد پُرکشش نظر آ رہا تھا۔
- سائنسی ترقی کے باعث بنجر اور ویران علاقے _____ اور _____ ہو چکے ہیں۔
- میری ایمان داری، میری ترقی جب کہ ثاقب کی بددیانتی اُس کی _____ کا باعث بنی۔
- موٹے بچے عموماً سُست، جب کہ دُبلے پتلے بچے _____ ہوتے ہیں۔
- تازہ کھانا کھاؤ، _____ کھانا کھانے والے تو بیمار رہتے ہیں۔
- ہر جان دار اور _____ اللہ کی مخلوق ہے۔
- زبانی معاہدے کی کوئی وقعت نہیں، معاہدہ _____ ہونا چاہئے۔
- حق ہمیشہ رہے گا جب کہ _____ مٹ جانے کے لیے ہوتا ہے۔

- خرچ ہمیشہ _____ رکھ کر کرو۔
- زبردست، _____ پر چھا جاتا ہے۔
- ایک بہن رنگین لباس پہننا پسند کرتی ہے جب کہ دوسری _____
- میں موضوع کی حمایت میں تقریر کروں گا اور تم _____ میں کرنا۔

سوال ۷: اس سبق میں جتنے اسم معرفہ آئے ہیں، انھیں نام، چیز اور جگہ کے کالم میں الگ الگ لکھیں۔

نام	چیز	جگہ

سوال ۸: سبق کے پہلے پیراگراف سے چُن کر مرکبِ اضافی لکھیں۔

_____ _____ _____ _____ _____

_____ _____ _____ _____ _____

سوال۹: مندرجہ ذیل کو کیا کہتے ہیں؟ خانے سے چُن کر لکھیں۔

کُتب خانہ فلسفی عجائب گھر رَصد گاہ قبرستان مزار گائیڈ
طبیب سائنس دان حاسد فلاحی اِدارہ جامع مسجد مُرشد صحرا

- وہ شخص جو جڑی بُوٹیوں کے ذریعے بیماروں کا علاج کرے: _____
- وہ شخص جو فلسفے کے علوم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے: _____
- جو شخص سائنسی علوم میں مہارت رکھتا ہو: _____
- وہ جگہ جہاں بہت سی اور ہر موضوع پر کتابیں میسر ہوں: _____
- وہ جگہ جہاں نادر اور قدیم اشیا رکھی جاتی ہوں: _____
- وہ جگہ جہاں ریت ہی ریت ہو: _____
- وہ جگہ جہاں سے ستاروں کا مشاہدہ کیا جاتا ہو: _____
- وہ جگہ جہاں مُردے دفن کئے جاتے ہیں: _____
- وہ شخص جو سیاحوں کی رہنمائی اور مدد کرے: _____
- وہ شخص جس کے بہت سے ماننے والے ہوں: _____

''بیٹا ، یہی بات تو ہم تمھاری دادی جان کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں..... مگر اُن کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ اس پر قسمت بھی کچھ ایسی ہے کہ جو کوٹھی خریدی، اُس کا بُرا حال ہوا..... اور بیٹا! روز روز ٹھکانہ بدلنے سے اُن کی خاندانی آن کو ٹھیس پہنچتی ہے ۔ اُن کا خیال ہے کہ اِس طرح ہم خانہ بدوش لگیں گے۔''

''ابو! اب اس گھر کو تو کچھ نہیں ہوگا؟'' سلیم نے فکر مند ہوکر دیواروں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''اِن شاءَ اللّٰہ کچھ نہیں ہوگا..... پراپرٹی ڈیلر نے مجھے ٹھیکے دار سے ملوایا ہے۔ دراصل یہ اس کا ذاتی مکان تھا اور بہت ہی اعلیٰ درجے کا مصالح (سامانِ عمارت جیسے ریت، سیمنٹ، اینٹیں اور گارا وغیرہ) لگا ہے اس گھر میں۔ اب دیکھنا، ہماری امی جان، یعنی تمھاری دادی جان کی تمام شکایات دُور ہو جائیں گی۔'' ابو نے کہا۔

''ابو! اس سے پہلے جو ہم نے دو کوٹھیاں خریدی تھیں، اُن کے پراپرٹی ڈیلرز بھی تو یہی کہتے تھے، لیکن.....!''

''سلیم ! تم بھی وہموں میں مبتلا ہو۔'' امّی نے سلیم کو چُپ کراتے ہوئے کہا۔ وہ اس کے ابو کے لیے چائے بنا کر لائی تھیں۔

''اس گھر کا بھی اللّٰہ ہی حافظ ہے، ایک تو تمھاری دادی جان کے فرسودہ خیالات نے ہماری زندگی اجیرن کر دی ہے۔''

''بیگم ! خاموش رہو..... اور تم سلیم بیٹے! اپنا بستہ ٹھیک کرو، صبح سکول بس آئے گی، میں نے ڈرائیور کو نیا پتا دے دیا ہے۔''

''جی ابّو!'' سلیم اُٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

بستے میں ضروری چیزیں ٹھیک کرنے کے بعد وہ بستر پر دراز ہوگیا۔ چھت پر نظر پڑتے ہی اُسے خوف سا محسوس ہونے لگا..... پچھلے گھروں کی طرح اس کا بھی پلستر وغیرہ جھڑنا شروع ہوگیا تو؟ ''اللّٰہ نہ کرے.....'' اُس نے بے ساختہ کہا۔ ''کتنا مشکل ہوتا ہے۔ رات کو چھپاک سے مٹی آنکھوں میں..... صبح اُٹھو تو سارے قالین، میز گندے اور دیواروں سے بھی پلستر گرنے سے اُن کا رنگ روپ الگ خراب۔'' اُسے بے حد خوف محسوس ہونے لگا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ سب ہی خوف زدہ تھے، لیکن بظاہر مطمئن نظر آنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بس دادی جان ہی تھیں، جو مطمئن بھی تھیں اور ناراض بھی۔ وہ اُٹھ کر دادی جان کے کمرے میں چلا آیا۔

''دادی جان! آپ کو ڈر تو نہیں لگ رہا.....؟''

''ڈر..... ڈر کیسا..... بھئی ڈرے گا وہ جس کے دل میں چور ہوگا..... ہاں بیٹا! کل اپنی پھوپھو سے ہزار روپے لیتے آنا۔ کہنا، جب چچا بھیجیں گے تو لوٹا دوں گی۔''

''دادی جان! آپ ابّو سے پیسے کیوں نہیں لیتیں، آپ ہمارے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتیں؟' اس نے جھنجھلاتے ہوئے پوچھا۔

''بیٹا یہ تیری سمجھ میں نہیں آئے گا، یہ بات تو تیرے باپ کی سمجھ میں بھی نہیں آ رہی..... دیکھنا اس کوٹھی میں بھی گنتی کے دن ہیں.....''

''دادی جان! ایسا مت کہیں۔'' سلیم کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔'' آپ ہر بار ایسا کہتی ہیں اور بار بار ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔''

''میرے لعل.....'' دادی جان نے اُسے گلے لگا لیا۔ ''میرے بچے! جو کچھ ہونے والا ہے، مجھے پتا ہے۔ بیٹا! میری بات تمھارا باپ نہیں مانتا۔ اُس کا خیال ہے یہ مٹی جھڑنا سب یونہی ہے۔ اتفاقاً ہے..... مجھے پتا ہے مگر تم نہیں سمجھو گے۔ جاؤ بیٹا، صبح تمھیں سکول بھی

سوال ۶: مندرجہ ذیل الفاظ اور اُن کے معانی دُرست تلفّظ سے پڑھیں، زبانی یاد کریں اور اُستانی صاحبہ کو سُنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مرکُوز	جو نگاہوں اور توجہ کا مرکز ہو	ملوّث	جس کا نام کسی غلط کام میں آجائے
مذکُور	جس کا ذکر کیا گیا ہو	منقّش	جس پر نقش بنے ہوں
محصُور	جس کا محاصرہ کر لیا گیا ہو	متبرّک	جو پاکیزہ ہو
ملبُوس	لباس پہنے ہوئے	مقفّل	جسے قفل یا تالا لگا ہو
مشکُوک	جس پر شک ہو	متغیّر	جو تبدیل ہوگیا ہو
مربُوط	آپس میں جڑے ہوئے	متصوّر	جس کا تصور کیا جائے
مدعُو	جسے دعوت دی جائے	مذمُوم	جس کی مذمت کی جائے
مقیّد	جسے قید کیا گیا ہو	مغمُوم	جو غم زدہ ہو
مطلُوب	جس کی تلاش ہو	محبوس	جسے قید کیا گیا ہو

سوال ۷: (الف) مندرجہ ذیل محاورات و تراکیب ، جُملوں میں استعمال کریں۔ پہلے طلبا سے زبانی سُنیں، مثلاً

محاورات و تراکیب	جُملے
بُو سُونگھتے پھرتے ہیں	
چھائے ہوئے تھے	
اطراف کا جائزہ لے رہا تھا	انسپکٹر مشکوک نظروں سے مکان اور اطراف کا جائزہ لے رہا تھا۔
پیشانی عرق آلود ہوگئی	
حالت متغیر ہونے لگی	
قدم من من بھر کے ہونا	
اطمینان کی سانس لی	
فلم کی مانند دماغ میں چلنے لگی	
ناک کی سیدھ میں	
کپکپی طاری کر دی	
ڈُوبتے دل اور کانپتے ہاتھوں سے	
آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں	
راہیٔ ملکِ عدم سَدھارنا	
دَھرا تھا	

(ب) لُغت سے ایسے محاورات تلاش کر کے لکھیں ،جن سے خوف کی کیفیت کا اظہار ہوتا ہو، مثلاً ''تھر تھر کانپنا''۔

سوال ۸: کہانی سے لیے گئے مندرجہ ذیل الفاظ میں، جو سابقے اور لاحقے ہیں، الگ الگ کالم میں لکھیں اور اُن سے مزید الفاظ بنائیں۔

الفاظ	سابقہ	لاحقہ	مزید الفاظ
بدنام			

کہ اکبرؔ نام لیتا ہے خدا کا اِس زمانے میں

(اکبر الہ آبادی)

بے سُود ہے گنج و مال و دولت کی تلاش
ذِلت ہے دراصل جاہ و شوکت کی تلاش
اکبرؔ تُو سرورِ طبع کو علم میں ڈھونڈ
محنت میں کر سکون و راحت کی تلاش
..... (رُباعی)

حاصل کرو علم، طبع کو تیز کرو
باتیں جو بُری ہیں ، اُن سے پرہیز کرو
قومی عزت ہے نیکیوں سے اکبرؔ
اس میں کیا ہے جو نقلِ انگریز کرو
..... (رُباعی)

فخریہ میں نے جو اشعار پڑھے سعدیؔ کے
فخریہ آپ سُنانے لگے نظمِ ملٹن
شیخ سعدیؔ تو بزرگوں میں تھے میرے اے دوست
آپ کے کون تھے ملٹن؟ یہ سنوں قبلۂ من
..... (قطعہ)

اپنے بھائی کے مقابل کِبر سے تن جایئے
غیر کا جب سامنا ہو بس قُلی بن جایئے
فلسفہ الحاد کا کر لیجئے فوراً قبول
مذہبی محفل میں لیکن مثل دشمن جایئے
..... (رُباعی)

نئی تہذیب میں بھی مذہبی تعلیم شامل ہے
مگر یونہی کہ گویا آبِ زمزم مے میں داخل ہے
..... (شعر)

ہم ایسی کُل کتابیں قابلِ ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جن کو پڑھ کے لڑکے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں
..... (شعر)

غزالی و رُومی کو بھلا کون سُنے گا
محفل میں چھڑا نغمۂ اسپنسر و مِل ہے
..... (شعر)

نہ سُن تُو قرآں کا وعظ بھائی، خوشی سے تقلیدِ ہکسلے کر
پھرے گا کیمپوں میں آخر اک دن دیا سلائی کا بکس لے کر
..... (شعر)

اِنکار نہیں نماز روزے سے مجھے
لیکن یہ طریق اب ہے فیشن کے خلاف
..... (شعر)

غریب خانے میں للہ دو گھڑی بیٹھو
بہت دنوں میں تم آئے ہو اِس گلی کی طرف
ذرا سی دیر بھی ہو جائے گی تو کیا ہو گا
گھڑی گھڑی نہ اُٹھاؤ نظر گھڑی کی طرف
جو گھر میں پوچھے کوئی، خوف کیا ہے کہہ دینا
چلے گئے تھے ٹہلتے ہوئے کسی کی طرف
..... (قطعہ)

سوال ۷: کون سا لفظ کہاں لکھا جائے گا؟ پڑھیں، لکھیں اور سیکھیں۔

- _____ باتیں بند کرو ورنہ میں _____ ہو کر بھاگ جاؤں گا۔ (خوف زدہ ۔ خوف ناک)
- یہ کہانی ایک _____ ہے اور اس کے سب کردار بھی _____ ہیں۔ (افسانوی ۔ افسانہ)
- جب دل _____ ہو جائے تو ایک عجیب سی _____ چھا جاتی ہے۔ (مُردہ ۔ مُردنی)
- افیمی کے گَرد آلُود اور _____ کپڑے دیکھ کر _____ کا شدید احساس ہو رہا تھا۔ (غلاظت ۔ غلیظ)
- _____ لگانے والے کو _____ کہتے ہیں۔ (چُغل خور ۔ چُغلی)
- _____ لینے والے کو _____ کہتے ہیں۔ (رشوت ۔ رشوت خور)
- غُربت اور _____ کے ہاتھوں نیاز اپنی زندگی سے _____ تھا۔ (تنگ ۔ تنگ دستی)
- تیزی سے بڑھتی ہوئی _____ نے فضا، ماحول اور پانی کو بُری طرح _____ کر دیا ہے۔ (آلُودہ ۔ آلُودگی)
- _____ تو کل پانچ ہی ہیں البتہ _____ مختلف جگہوں کی مختلف ہے۔ (آب و ہوا ۔ موسم)
- صاف ستھری اور سادہ غذائیں آپ کو صحت مند و _____ رکھتیں اور _____ بخشتی ہیں۔ (توانا ۔ توانائی)
- اس فارم میں _____ کے خانے میں آپ کے _____ کا نام لکھا جائے گا۔ (ولدیت ۔ والد)
- کہانی تو _____ ہے مگر ہم میں _____ کا فقدان ہے۔ (دل چسپی ۔ دل چسپ)
- _____ غذائیں کھاؤ گے تو _____ پاؤ گے۔ (صحت بخش ۔ صحت)
- آپ کی _____ کا شکریہ ... ورنہ آج کل تو شرافت کی کوئی _____ نہیں۔ (قدر ۔ قدر دانی)
- فلم بندی سے پہلے _____ صاحب، اپنے عملے کو _____ دے رہے تھے۔ (ہدایات ۔ ہدایت کار)
- _____ عورت اپنے _____ کی وجہ سے سب کو پریشان کرتی ہے۔ (پھوہڑ پن ۔ پھوہڑ)
- اُردو ہماری _____ زبان ہے مگر ہم میں _____ کا فُقدان ہے۔ (قومیت ۔ قومی)

سوال ۸: آپ کی سکول لائبریری میں کیا کیا ہدایات اور اصول وضوابط لکھ کر آویزاں کئے گئے ہیں؟ بالترتیب لکھیں۔

- _____
- _____
- _____
- _____
- _____
- _____

سوال ۹: چھٹیوں میں وقت گزارنے کے لیے بچوں کے کیا مشاغل ہونے چاہییں اور آپ اپنے لیے کون سا مشغلہ پسند کرتے ہیں؟ مضمون لکھیں۔

''مشاغل''

- مشغلہ کسے کہتے ہیں؟

- مشاغل کی اہمیت اور فوائد:

- آج کل بچوں کے کیا کیا مشاغل ہیں؟

- آپ کا پسندیدہ مشغلہ کون سا ہے اور آپ کو اس میں دل چسپی کیوں ہے؟

مردِ مُسلمان

(علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان، نئی آن
گُفتار میں، کردار میں، اللہ کی بُرہان!

قہّاری و غفّاری و قُدّوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

ہمسایۂ جبریلِ امیں بندۂ خاکی
ہے اِس کا نشیمن نہ بخارا نہ بدخشان

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے، حقیقت میں ہے قرآن!

قُدرت کے مقاصد کا عیّار اُس کے اِرادے
دُنیا میں بھی میزان، قیامت میں بھی میزان

جس سے جگرِ لالہ میں ٹھنڈک ہو، وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں، وہ طوفان

فطرت کا سرودِ ازلی اس کے شب و روز
آہنگ میں یکتا صفتِ سورۂ رحمٰن

بنتے ہیں مری کارگہِ فکر میں انجم
لے اپنے مقدّر کے ستارے کو تُو پہچان!

مشق

سوال ۱: مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب، اُستانی صاحبہ کی مدد سے زبانی سمجھیں، بعد ازاں مختصراً لکھیں۔

؎ قہّاری و غفّاری و قُدّوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

؎ یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے، حقیقت میں ہے قرآن!

؎ جس سے جگرِ لالہ میں ٹھنڈک ہو، وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں، وہ طوفان